بہم پہنچائی ہیں علاوہ بریں ان ماخذ کا پتہ دیا ہے جن سے غزنویوں اور غوریوں کی تاریخ پر روشنی پڑتی ہے اور جو الیٹ کو دستیاب نہیں ہو سکے اس میں شبہ نہیں کہ ان مفید تر اور قیمتی اضافوں کے ساتھ الیٹ کی تاریخ ہند کی اشاعت مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کا ایک شاندار علمی اور تاریخی کارنامہ ہے جس پر ہمارے فاضل دوست اور ان کے رفقا خصوصاً اور پبلشنگ ایجنسی عموماً مبارکباد کی مستحق ہے خدا کرے یہ سلسلہ بغیر کسی مانع اور رکاوٹ کے اسی طرح جلد تکمیل کو پہنچے اور علما اور طلبا کو اس سے استفادہ کا موقع ملے اس مجلد جلد کی قیمت پچیس روپیہ ہے اور کوسموپولیٹن پبلشرز۔ سول لائن علی گڈھ سے مل سکتی ہے۔

ہمارے فاضل اور عزیز دوست جناب خلیق احمد صاحب نظامی ایک عرصہ سے بڑی جستجو اور محنت و عرقریزی کے ساتھ ہندوستان کے مشائخ چشت پر کام کر رہے ہیں اور اس کام کو انھوں نے گویا زندگی کا ایک مقصد بنا لیا ہے۔ اس سلسلہ میں ان کے متعدد وقیع مقالات حیدرآباد کے بلند پایہ سہ ماہی رسالہ اسلامک کلچر میں انگریزی زبان میں اور چند مقالات اردو میں برہان میں شائع ہوتے رہے ہیں اور اہل علم وذوق کے حلقوں میں بڑی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے گئے ہیں۔ اب قارئین کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ موصوف نے اس سلسلہ کی دو جلدیں مکمل کر لی ہیں جو ندوۃ المصنفین کی طرف سے شائع ہوں گی، ان کی کتابت شروع ہو چکی ہے۔ یہ کتابیں جس تحقیق وکاوش اور محنت و تلاش سے لکھی گئی ہیں۔ اس کے پیش نظر امید ہے کہ ان کی اشاعت سے ہماری زبان کے علمی لٹریچر میں ایک بیش قیمت اضافہ ہوگا جن کے مطالعہ سے قلب و روح بھی محظوظ ہوں گے اور دماغ میں بھی روشنی اور تازگی پیدا ہوگی!!

برہان کی گذشتہ اشاعت میں اطلاع دی گئی تھی کہ ندوۃ المصنفین کی کتاب "مسلمانوں کے عروج و زوال" کا انگریزی میں بھی ترجمہ ہو رہا ہے اور بنگلہ میں بھی! اول الذکر ترجمہ جو صاحب کر رہے تھے وہ تو ایک سال سے زیادہ ہوا کہ گورنمنٹ اسکالرشپ لے کر ڈاکٹریٹ کے لئے باہر چلے گئے اب معلوم نہیں کہ ترجمہ کا حشر کیا ہوا پورا ہوا یا جہاں تک ہو چکا تھا وہیں رہ گیا۔ البتہ بنگلہ کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے اور مشرقی بنگال میں اس کے چھاپنے